© rasailojaraid.com

''مسلم نشاۃ ثانیہ ٥ اساس اور لائحہ عمل''

ڈاکٹر محمد امین صاحب ہمارے محترم اور فاضل دوست ہیں، پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے سینئر ایڈیٹر ہیں اور ان دانش وروں میں سے ہیں جو مسلم امہ کی موجودہ زبوں حالی کا نہ صرف پوری طرح ادراک رکھتے اور اس پر کڑھتے ہیں بلکہ اصلاح احوال کی تدابیر سوچتے ہیں، ان پر دیگر اصحاب دانش سے مشاورت کا اہتمام کرتے ہیں اور ان پر عمل درآمد کی صورتیں پیدا کرنے کے لیے بھی کوشاں رہتے ہیں۔

تعلیم وتربیت ان کے خصوصی ذوق کا شعبہ ہے، تعلیم کے دینی اور عصری دونوں قسم کے اداروں کے نصاب تعلیم اور نظام تعلیم وتربیت کی اصلاح کے لیے مسلسل سرگرم عمل رہتے ہیں۔ خاص طور پر دینی مدارس کے تعلیمی نظام ونصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ممتاز دینی مدارس کے نامور اساتذہ کی مشاورت اور راہ نمائی میں انھوں نے جو ''ہوم ورک'' کیا ہے، وہ انتہائی قابل قدر ہے اور اس کا خلاصہ ''ہمارا دینی نظام تعلیم'' کے نام سے ان کی تصنیف کی صورت میں شائع ہو چکا ہے جو دار الاخلاص ۴۹ ریلوے روڈ لاہور نے شائع کی ہے۔ تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل اس کتاب میں انھوں نے دینی مدارس کے تعلیمی نظام ونصاب کے بارے میں مختلف مکاتب فکر کے بڑے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کے ساتھ ہونے والے مذاکرات، مشترکہ اجلاسوں کی روداد اور متفقہ تجاویز وآرا کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے جس کی تمام تفصیلات وجزئیات کے ساتھ اتفاق ضروری نہیں، لیکن ان کی محنت بہرحال قابل داد ہے اور ہماری رائے میں دینی تعلیم کا کوئی بھی ادارہ چلانے والے حضرات کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

اس وقت ہمارے سامنے ڈاکٹر صاحب موصوف کی ایک اور تصنیف ہے جس میں انھوں نے مسلم امہ کی موجودہ زبوں حالی اور بے بسی ولاچاری کا جائزہ لیا ہے، اس کے اسباب وعوامل پر بحث کی ہے، عالم اسلام کے حریف، مغرب کے عروج کے اسباب کا تجزیہ کیا ہے، اس کے متوقع زوال کی وجوہ بیان کی ہیں اور ان راستوں کی نشان دہی کی ہے جن پر چل کر ان کے خیال میں امت مسلمہ نہ صرف زبوں حالی کی موجودہ دلدل سے نکل سکتی ہے بلکہ انسانی سوسائٹی میں اپنا کھویا ہوا مقام بھی دوبارہ حاصل کر سکتی ہے۔ انھوں نے امت مسلمہ میں اس حوالہ سے کام کرنے والے اداروں،

© rasailojaraid.com